بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قرض اور نساء میں فرق

سوال:

پیر طریقت رہبر شریعت متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

"قرض" اور "نساء" میں کیا فرق ہے؟ مع امثلہ وضاحت درکار ہے۔

سائل: جاسم نور جلالی، پشاور

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عرف عام کے اعتبار سے تو یہ الفاظ تقریباً ایک ہی معنی یعنی "ادھار" میں استعمال ہوتے رہتے ہیں البتہ فقہی اعتبار سے ان میں کچھ فرق ہے جو درج ذیل تفصیل سے واضح ہو جائے گا۔

قرض:

کسی سے کوئی چیز لینا جسے اس کی مثل کے ساتھ ادا کیا جا سکے۔ قرض کی بنیاد کوئی عقد نہیں ہوتا بلکہ محض تبرع اور احسان ہوتا ہے۔

مثال: زید نے عمرو سے ایک سو روپے لیے کہ دس دن بعد واپس کر دوں گا۔ یہ قرض ہے کیونکہ سو روپے کی مثل دوسرا سو روپے کا نوٹ واپس کیا جا سکتا ہے۔

قرض کی واپسی کی جو مدت مقرر کی جاتی ہے شرعاً لازم اور حتمی نہیں ہوتی۔ اس لیے مذکورہ بالا مثال میں عمرو مقروض یعنی زید سے ایک سو روپے کی واپسی کا مطالبہ دس دنوں سے پہلے پہلے کرنا چاہے تو کر سکتا ہے۔

نساء:

خرید و فروخت میں دونوں یا کسی ایک فریق کی طرف سے عوض کی ادائیگی کا موخر ہونا۔

مثال: زید نے عمرو سے ایک کلو گرام چاول خریدے۔ زید نے چاولوں پر بوقتِ خرید قبضہ بھی کر لیا لیکن ثمن ایک ماہ بعد دینا طے ہوا۔ ایک ماہ بعد ثمن ادا کرنا نساء ہے۔

نساء میں مقرر کی جانے والی مدت شرعاً لازم ہو جاتی ہے۔ اس لیے وقت آنے سے پہلے ایک فریق دوسرے فریق سے عوض کا مطالبہ نہیں کر سکتا۔

واللہ اعلم بالصواب

09-مارچ2021ء